۱۲ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۴۰ھ کو بعد نمازِ عشا ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط 206)

ابراھیم عَلَیْہِ السَّلَام کا قربانی کرنے کا واقعہ

تکبیرِ تشریق کے الفاظ کس نے کہے؟ 04

کیا قربانی کے جانور کو خواب میں چھریاں دکھائی جاتی ہیں؟ 11

جس گھر میں میت ہو کیا وہ لوگ قربانی کر سکتے ہیں؟ 13

شیطان کے مرنے کی دعا کرنا کیسا؟ 15

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

پیشکش:

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ابراھیم عَلَیْہِ السَّلَام کا قربانی کرنے کا واقعہ[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۷ صَفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مسلمان جب تک مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اُس پر رَحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مَرضی ہے کہ کم پڑھے یا زیادہ۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا قربانی کرنے کا واقعہ

سوال: حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اور حضرتِ سَیِّدُنا اِسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کی قربانی والا مکمل واقعہ سنا دیجئے۔

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا اِبراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے ذوالحجۃ الحرام کی آٹھویں رات ایک خواب دیکھا جس میں کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے: ”بے شک اللہ پاک تمہیں اپنے بیٹے کو ذَبح کرنے کا حکم دیتا ہے۔“ آپ عَلَیْہِ السَّلَام صبح سے شام تک اِس بارے میں غور فرماتے رہے کہ یہ خواب اللہ پاک کی طرف سے ہے یا شیطان کی طرف سے؟ اِسی لئے آٹھ ذوالحجۃ الحرام کا نام یَوْمُ التَّرْوِیَہ (یعنی سوچ بچار کا دِن) رکھا گیا۔ نویں رات پھر وہی خواب دیکھا اور صبح یقین کر لیا کہ یہ حکم اللہ پاک کی طرف سے ہے، اِسی لئے نو ذوالحجۃ الحرام کو یومِ عرفہ (یعنی پہچاننے کا دِن) کہا جاتا ہے۔ دسویں رات پھر وہی خواب دیکھنے کے بعد آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے صبح اس خواب پر عمل کرنے (یعنی بیٹے کو ذبح کرنے) کا پکا اِرادہ فرما لیا جس کی وجہ سے

1 ...... یہ رِسالہ یکم ذوالحجۃ الحرام ۱۴۴۱ھ بمطابق 22 جولائی 2020 کو عشا کی نماز کے بعد ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبہ ”ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنّت“ نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت)

2 ...... ابن ماجه، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب الصلاة على النبي صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم، ۱/ ۴۹۰، حديث: ۹۰۷۔

www.dawateislami.net

10 ذوالحجۃ الحرام کو یَوْمُ النَّحْر (یعنی ذَبْح کا دن) کہا جاتا ہے۔[1] اللہ پاک کے حکم پر عمل کرتے ہوئے جب حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اپنے پیارے بیٹے حضرتِ سَیِّدُنا اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام جن کی عمر اُس وقت سات سال (یا 13 سال یا اِس سے تھوڑی زائد) تھی قربان کرنے کے لیے لے کر چلے۔ شیطان ان کی جان پہچان والے شخص کی صورت میں ظاہر ہوا اور پوچھنے لگا: اے ابراہیم! کہاں کا اِرادہ ہے؟ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے جواب دیا: ایک کام سے جا رہا ہوں۔ اُس نے پوچھا: کیا آپ اِسماعیل کو ذبح کرنے جا رہے ہیں؟ حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: کیا تم نے کسی باپ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذَبح کرے؟ شیطان بولا: جی ہاں! آپ کو دیکھ رہا ہوں کہ آپ اِسی کام کیلئے چلے ہیں، آپ سمجھتے ہیں کہ اللہ پاک نے آپ کو اس بات کا حکم دیا ہے۔ حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ پاک نے مجھے اس بات کا حکم دیا ہے تو پھر میں اس کی فرماں برداری کروں گا۔ یہاں سے مایوس ہو کر شیطان حضرتِ اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کی امّی جان کے پاس آیا اور ان سے پوچھا: ابراہیم آپ کے بیٹے کو لے کر کہاں گئے ہیں؟ حضرتِ سَیِّدَتنا ہاجرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے جواب دیا: وہ اپنے ایک کام سے گئے ہیں۔ شیطان نے کہا: وہ انہیں ذبح کرنے کے لئے لے گئے ہیں۔ حضرتِ سَیِّدَتنا ہاجرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے فرمایا: کیا تم نے کبھی کسی باپ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے؟ شیطان نے کہا: وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ پاک نے انہیں اِس بات کا حکم دیا ہے۔ یہ سن کر حضرتِ سَیِّدَتنا ہاجرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے ارشاد فرمایا: اگر ایسا ہے تو انہوں نے اللہ پاک کی اطاعت (یعنی فرماں برداری) کر کے بہت اچھا کیا۔ اس کے بعد شیطان حضرتِ سَیِّدُنا اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کے پاس آیا اور انہیں بھی اسی طرح سے بہکانے کی کوشش کی لیکن انہوں نے بھی یہی جواب دیا کہ اگر میرے ابو جان اللہ پاک کے حکم پر مجھے ذبح کرنے لے جا رہے ہیں تو بہت اچھا کر رہے ہیں۔[2]

شیطان کو تین مقامات پر کنکریاں ماری گئیں

جب شیطان باپ بیٹے کو بہکانے میں ناکام ہو گیا تو وہ جمرے کے پاس آیا تو حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اسے

1 ......تفسیر کبیر، پ۲۳، الصّٰفّٰت، تحت الآیۃ: ۱۰۲، ۹/ ۳۴۶۔

2 ......مستدرک، تواریخ المتقدمین من الانبیاء و المرسلین، بیان الاختلاف فی مقام ذبح اسماعیل، ۳/ ۴۲۶ حدیث: ۴۰۹۴۔

www.dawateislami.net

سات کنکریاں ماریں، کنکریاں مارنے پر شیطان آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے راستے سے ہٹ گیا۔ یہاں سے ناکام ہو کر شیطان دوسرے جمرے پر گیا، فرشتے نے حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام سے کہا: اسے ماریئے۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اسے سات کنکریاں ماریں تو اس نے راستہ چھوڑ دیا۔ اب شیطان تیسرے جمرے کے پاس پہنچا، حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے فرشتے کے کہنے پر ایک بار پھر سات کنکریاں ماریں تو شیطان نے راستہ چھوڑ دیا۔[1] شیطان کو تین مقامات پر کنکریاں مارنے کی یاد باقی رکھی گئی ہے اور آج بھی حاجی صاحبان ان تینوں جگہوں پر کنکریاں مارتے ہیں۔ حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام جب حضرتِ سَیِّدُنا اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کو لے کر کوہِ ثَبِیْر پر پہنچے تو انہیں اللہ پاک کے حکم کی خبر دی، جس کا ذِکر قرآنِ پاک میں ان الفاظ کے ساتھ موجود ہے: ﴿ یٰبُنَیَّ اِنِّیْۤ اَرٰى فِی الْمَنَامِ اَنِّیْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَا ذَا تَرٰىؕ-قَالَ یٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ٘-سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ(۱۰۲) ﴾[2] ترجمۂ کنزالایمان: اے میرے بیٹے میں نے خواب دیکھا کہ میں تجھے ذبح کرتا ہوں اب تو دیکھ تیری کیا رائے ہے کہا اے میرے باپ کیجئے جس بات کا آپ کو حکم ہوتا ہے خدا نے چاہا تو قریب ہے کہ آپ مجھے صابر پائیں گے۔

اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ پاک کے حکم کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دیا

حضرتِ سَیِّدُنا اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے والدِ محترم سے مزید عرض کی: ابوجان! ذبح کرنے سے پہلے مجھے رسّیوں سے مضبوط باندھ دیجئے تاکہ میں ہل نہ سکوں کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں میرے ثواب میں کمی نہ ہو جائے اور میرے خون کے چھینٹوں سے اپنے کپڑے بچا کر رکھیے گا تاکہ انہیں دیکھ کر میری امی جان غمگین نہ ہوں۔ چھری خوب تیز کر لیجئے گا تاکہ میرے گلے پر اچھی طرح چل جائے (یعنی گلا فوراً کٹ جائے) کیونکہ موت بہت سخت ہوتی ہے، آپ مجھے ذبح کرنے کے لئے پیشانی کے بل لٹایئے گا (یعنی چہرہ زمین کی طرف ہو) تاکہ آپ کی نظر میرے چہرے پر نہ پڑے اور جب آپ میری امی جان کے پاس جائیں تو انہیں میرا اسلام پہنچا دیجئے گا اور اگر آپ مناسب سمجھیں تو میری قمیص انہیں دے دیجئے گا، اس سے ان کو تسلّی ہو گی اور صبر آ جائے گا۔ حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے ارشاد فرمایا: اے میرے بیٹے! تم اللہ پاک

1 ...... تفسیر خازن، پ۲۳، الصّٰفّٰت، تحت الآیۃ: ۱۰۳، ۴/ ۲۳۔

2 ...... پ۲۳، الصّٰفّٰت: ۱۰۲۔

www.dawateislami.net

کے حکم پر عمل کرنے میں میرے کیسے عمدہ مددگار ثابت ہو رہے ہو! پھر جس طرح حضرتِ سَیِّدُنا اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام نے کہا تھا ان کو اسی طرح باندھ دیا، اپنی چھری تیز کی اور حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کو پیشانی کے بل لِٹا دیا، ان کے چہرے سے نظر ہٹالی اور ان کے گلے پر چھری چلادی، لیکن چھری نے اپنا کام نہ کیا یعنی گلا نہ کاٹا۔[1] اس وقت حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام پر وحی نازل ہوئی: ﴿قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝۱۰۵ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ ۝۱۰۶ وَ فَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ ۝۱۰۷﴾[2] ترجمۂ کنزالایمان: "اے ابراہیم بے شک تو نے خواب سچ کر دکھائی ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوں کو بے شک یہ روشن جانچ تھی اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے صدقہ میں دے کر اسے بچالیا۔"

تکبیرِ تشریق کے الفاظ کس نے کہے؟

حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے جب حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کو ذبح کرنے کے لئے زمین پر لٹایا تو اللہ پاک کے حکم سے حضرتِ سَیِّدُنا جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام بطورِ فدیہ جنّت سے ایک مینڈھا (یعنی دُنبہ) لئے تشریف لائے اور دُور سے اُونچی آواز میں فرمایا: اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر، جب حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے یہ آواز سنی تو اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا اور جان گئے کہ اللہ پاک کی طرف سے آنے والی آزمائش کا وقت گزر چکا ہے اور بیٹے کی جگہ فدیے میں مینڈھا بھیجا گیا ہے لہٰذا خوش ہو کر فرمایا: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر، جب حضرتِ سَیِّدُنا اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام نے یہ سنا تو فرمایا: اَللّٰہُ اَکْبَر وَلِلّٰہِ الْحَمْد، اس کے بعد سے اِن تینوں پاک حضرات کے ان مبارک الفاظ کی ادائیگی کی یہ سنت قیامت تک کیلئے جاری و ساری ہو گئی۔[3]

رَمَضانُ المبارک کا آخری عشرہ افضل ہے یا ذوالحجہ کا پہلا عشرہ؟

سوال: رَمَضانُ المبارک کا آخری عشرہ افضل ہے یا ذوالحجۃ الحرام کا پہلا عشرہ؟[4]

---

1 ...... تفسیر خازن، پ ۲۳، الصّٰفّٰت، تحت الآیۃ: ۱۰۳، ۴/ ۲۲ ملخصاً۔

2 ...... پ ۲۳، الصّٰفّٰت: ۱۰۵ تا ۱۰۷۔

3 ...... الاختیار لتعلیل المختار، کتاب الصلاۃ، فصل فی تکبیر التشریق، ۱/ ۹۳۔

4 ...... یہ سُوال اور اس کے بعد والا سوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جوابات امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا فرمودہ ہی ہیں۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

جواب: عُلَمائے کِرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم کا اِس بارے میں اِختلاف ہے کہ ذوالحجہ کے 10 دِن افضل ہیں یا رَمَضانُ المبارک کے آخری 10 دِن زیادہ افضل ہیں، چنانچہ عُلَمائے کِرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم نے عشرۂ ذوالحجہ کو افضل بتایا ہے لیکن کچھ اہلِ علم ایسے بھی ہیں جنہوں نے رَمَضانُ المبارک کے آخری عشرہ کو افضل بتایا ہے۔ حضرتِ سَیِّدُنا شیخ عبدالحق محدثِ دہلوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے لکھا ہے: مختار مذہب یہ ہے کہ عشرۂ ذوالحجہ کے دِن رَمَضانُ المبارک کے آخری عشرہ کے دِنوں سے افضل ہے کیونکہ انہی دِنوں میں یومِ عرفہ ہے اور رَمَضانُ المبارک کے آخری عشرہ کی راتیں ذوالحجہ کے عشرہ سے افضل ہیں کیونکہ انہی راتوں میں شَبِ قدر ہے۔[1] (اس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) یوں بھی کہا جاسکتا ہے کہ راتیں رَمَضانُ المبارک کے آخری عشرہ کی افضل ہیں اور دِن ذوالحجہ کے پہلے عشرہ کے افضل ہیں۔

ذوالحجۃ الحرام کے پہلے عشرے کے فضائل

سوال: کیا اَحادیثِ مُبارکہ میں ذوالحجۃ الحرام کے پہلے عشرے کے فضائل بیان ہوئے ہیں؟

جواب: ذوالحجۃ الحرام کے پہلے عشرے کے فضائل پر چند فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجیے: (1) ذوالحجۃ الحرام کے پہلے 10 دِنوں سے زیادہ کسی دِن کا نیک عمل اللہ پاک کو محبوب نہیں۔ صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم نے عرض کی، یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کیا جہاد بھی نہیں؟ فرمایا: جہاد بھی نہیں! مگر وہ کہ اپنے جان و مال لے کر نکلے پھر ان میں سے کچھ واپس نہ لائے۔ یعنی صرف وہ مجاہد افضل ہو گا جو جان و مال قربان کرنے میں کامیاب ہوا۔[2] (2) اللہ پاک کو ذوالحجہ کے پہلے عشرہ سے زیادہ کسی دِن میں اپنی عبادت کیا جانا پسندیدہ نہیں اس کے ہر دِن کا روزہ ایک سال کے روزوں اور ہر شَب کا قیام شَبِ قدر کے برابر ہے۔[3] (3) مجھے اللہ پاک پر گمان ہے کہ عرفہ (یعنی ۹ ذوالحجۃ الحرام) کا روزہ ایک سال قبل اور ایک سال بعد کے گناہ مٹا دیتا ہے۔[4] (4) عرفہ (یعنی ۹ ذوالحجۃ الحرام) کا روزہ ہزار روزوں کے برابر

1 ...... بہشت کی کنجیاں، ص۱۰۹ ـ لمعات التنقیح، کتاب الصلاۃ، باب فی الاضحیۃ، الفصل الاول، ۳/۵۷۷، تحت الحدیث: ۱۴۶۰ ـ

2 ...... بخاری، کتاب العیدین، باب فضل العمل فی ایام التشریق، ۱/۳۳۳، حدیث: ۹۶۹ ـ

3 ...... ترمذی، کتاب الصوم، باب ما جاء فی العمل فی ایام العشر، ۲/۱۹۲، حدیث: ۷۵۸ ـ

4 ...... مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب ثلاثۃ ایام من کل شھر...الخ، ص ۴۵۴، حدیث: ۲۷۴۶ ـ

www.dawateislami.net

ہے۔[1] البتہ 10، 11، 12، 13 ذوالحجۃ الحرام کو روزہ رکھنا حرام ہے۔[2] لیکن جو حاجی میدانِ عرفات میں ہے اس کے لیے نو ذوالحجۃ الحرام کا روزہ رکھنا مکروہ ہے۔[3] (5) اُمُّ المؤمنین حضرتِ سَیِّدَتُنا حفصہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: حضور صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عشرۂ ذوالحجہ کے روزے نہیں چھوڑتے تھے۔[4] اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ذوالحجہ کے نو روزے پابندی سے رکھتے تھے۔[5] (6)

ذوالحجہ کی پہلی 10 راتوں میں اپنے چراغ نہ بجھایا کرو

حضرتِ سَیِّدُنا سعید بن جبیر رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ذوالحجہ کی پہلی 10 راتوں میں اپنے چراغ نہ بجھایا کرو یعنی رات میں عبادت کیا کرو۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو عبادت بہت پسند تھی اور فرمایا کرتے تھے کہ اپنے خادموں کو اُٹھایا کرو کہ سحری کریں اور یومِ عرفہ کا روزہ رکھیں۔[6] پہلے کے زمانے میں ہمارے زمانے کی طرح لائٹنگ تو نہیں ہوتی تھی اور نہ ہی مکمل گھپ اندھیرا ہوتا کہ جس کی وجہ سے کوئی عبادت ہی نہ کر سکے۔ بہر حال اِن دِنوں میں روزانہ صرف ایک مَرتبہ کسی بھی وقت باوضو حالت میں سورۃُ الفجر کا پڑھنا افضل ہے اور جو ایسا کرے گا اللہ پاک بروزِ قیامت اس کی بخشش فرمائے گا اور اس کے لیے اُس دِن کوئی خوف نہ ہو گا۔[7] نیز ذوالحجہ کے 10 دِن روزانہ سورۃُ الضُّحیٰ بکثرت پڑھنے والے کو اللہ پاک جہنم کی آگ سے نجات عطا فرمائے گا۔[8]

جانور کو غریب کہنا کیسا؟

سوال: جو جانور زیادہ اُچھل کود نہیں کرتا اور نہ ہی زیادہ شرارت کرتا ہے تو بعض لوگ کہتے ہیں کہ ”یہ جانور غریب

---

1 ...... شعب الایمان، الباب الثالث والعشرون، باب فی الصیام، ۳/۳۵۷، حدیث: ۳۷۶۴۔

2 ...... بہارِ شریعت، ۱/۹۶۷، حصہ: ۴۔

3 ...... ابن خزیمۃ، کتاب الصیام، باب ذکر خبر مفسر اللفظتین الجملتین اللتین ذکرتھما، ۳/۲۹۲، حدیث: ۲۱۰۱۔

4 ...... نسائی، کتاب الصیام، باب کیف یصوم ثلاثۃ ایام من کل شھر... الخ، ص ۳۹۵، حدیث: ۲۴۱۳۔

5 ...... نسائی، کتاب الصیام، باب کیف یصوم ثلاثۃ ایام من کل شھر... الخ، ص ۳۹۶، حدیث: ۲۴۱۴۔

6 ...... حلیۃ الاولیاء، سعید بن جبیر، ۴/۳۱۱، رقم: ۵۶۷۱۔ اللہ والوں کی باتیں (مترجم)، ۴/۳۵۱۔

7 ...... اسلامی مہینوں کے فضائل، ص ۲۷۸۔ 8 ...... اسلامی مہینوں کے فضائل، ص ۲۷۹۔

ہے" کیا ایسا کہنا دُرُست ہے؟ نیز کیا اِس طرح کے جانور کو شریف یا معصوم بھی کہا جا سکتا ہے؟ (محمد سلمان)

جواب: عموماً جانور فروخت کرنے والے کہتے ہیں کہ یہ بڑا غریب جانور ہے لیکن جب وہ جانور اپنے ساتھیوں سے الگ ہوتا ہے تو اس کا غریب ہونا غائب ہو جاتا ہے پھر پتا چلتا ہے کہ یہ کتنا غریب جانور ہے؟ البتہ جانور کو شریف کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے، اگرچہ لفظِ شریف معزز و مکرم ناموں کے ساتھ اِستعمال ہوتا ہے مثلاً مدینہ شریف، بغداد شریف وغیرہ۔ بلکہ انسانوں کے نام بھی شریف ہوتے ہیں۔ جہاں تک معصوم کا تعلق ہے تو یہ ایک خاص اِصطلاح ہے جو اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اور فرشتوں کے لیے اِستعمال کی جاتی ہے کہ اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اور فرشتے معصوم ہیں۔[1] جو لوگ اپنے بچوں کو معصوم کہہ دیتے ہیں وہ صرف اِس بنا پر کہتے ہیں کہ وہ ابھی بچہ ہے اور اس میں سمجھ بوجھ کی کچھ صلاحیت نہیں ہے۔

قربانی کے جانور کو تکلیف دینا کیسا؟

سوال: بعض بچوں کو قربانی کے جانور کو گھمانے کا بہت شوق ہوتا ہے اور وہ اسے بھگاتے بھی ہیں اور اس کی رسی کو کھینچتے رہتے ہیں جس سے جانور کو تکلیف ہوتی ہے۔ کچھ بچے جانور کے کان بھی مَروڑ رہے ہوتے ہیں کیا ان کا ایسا کرنا دُرُست ہے؟

جواب: بچوں کی عید گویا بقرہ عید سے پہلے ہوتی ہے، کچھ بچے عید کے دِن رو رہے ہوتے ہیں کہ ان سے ایک بغیر چابی کے چلنے والا کھلونا جدا ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی بچہ جانور کے ساتھ کھیلتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن جانور کو تکلیف دینا اور اس کے کان مروڑنے کی اِجازت کسی کو بھی نہیں ہے، چاہے وہ بڑا آدمی ہو یا کوئی چھوٹا بچہ۔ بالفرض اگر کوئی جانور کو چلا رہا ہے اور جانور چلتے چلتے رُک جاتا ہے اور جانور کو چلانے والا زور سے اس کی رسی کھینچ کر اسے چلانے کی کوشش کرتا ہے تو اس صورت میں اسے خود بھی سوچنا چاہیے کہ میرے ایسا کرنے سے جانور کو تکلیف پہنچ رہی ہو گی۔ یوں بھی ہوتا ہے کہ بسا اوقات بچے بڑے جانور کو لے کر سڑک پر گھمانے نکل آتے ہیں اور اچانک کوئی گاڑی آ جاتی ہے اور وہ ہارن بجاتی ہے جس کی وجہ سے جانور بِدک جاتا ہے اور بچہ بھی گھبرا کر جانور کی رسی چھوڑ دیتا ہے تو جانور گاڑی سے ٹکرا جاتا ہو گا اور گاڑی پر ڈنٹ پڑتا ہو گا۔ پھر ایسا جانور قابو کرنا مشکل ہو جاتا ہے حتّٰی کہ پہلوان کے

[1] ......بہارِ شریعت، ۱ / ۳۸، حصہ ۱۔

www.dawateislami.net

بس کی بھی بات نہیں رہتی اور نقصان الگ ہوتا ہے۔ ٹریفک والے روڈ پر تو جانور لے کر جانا ہی نہیں چاہیے کہ جانور بِدک سکتا ہے مزید یہ کہ کسی گاڑی کو ٹکر مار کر اُلٹ بھی سکتا ہے لہٰذا بہتر یہی ہے کہ جانور کو ایسی سڑک پر نہ لے کر جایا جائے جس پر ٹریفک ہوتی ہے۔

جانور ذَبح کرنے کی اِحتیاطیں

سوال: قربانی کے جانور کو ذَبح کرنے میں کیا اِحتیاط کرنی چاہیے؟[1]

جواب: بعض لوگ اپنے قربانی کے جانور کو روڈ پر ذَبح کرتے ہیں اور کچھ لوگ اپنے محلے کی گلی میں ذَبح کرتے ہیں۔ بہر حال جانور ذَبح کرنے کے لیے کوئی مُتبادل طریقہ اِختیار کرنا چاہیے جس سے لوگوں کو تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے اور نہ ہی کسی کے کپڑے ناپاک ہوں۔ اگر کوئی شخص جانور کسی کے گھر کے پاس ذَبح کرتا ہے اور خون گھر کی دیوار پر لگ جاتا ہے تو اس صورت میں مالکِ مکان کی حق تلفی کہلائے گی۔ اس سے معافی مانگ کر اسے دُنیا میں ہی راضی کرنے کی کوشش کرنی ہوگی ورنہ آخرت میں اسے راضی کرنا بہت مشکل ہو جائے گا۔ مالک مکان کے بیٹے، نوکر یا مالی سے معافی مانگنے کی صورت میں معافی نہیں کہلائے گی بلکہ مالک سے ہی معافی مانگنی ہوگی، عموماً لوگ معاف کر دیتے ہیں۔

غلطی سے خون کے چھینٹے دیوار پر لگ جانے سے مُعافی مانگی

اس طرح کا مُعاملہ ایک مَرتبہ ہمارے ساتھ ہوا تھا کہ ہم نے قربانی کا جانور ذَبح کیا تھا تو اس کے خون کے چھینٹے کسی کی دیوار پر لگ گئے تھے تو میں نے حاجی عبید رضا کو ان کے پاس یہ کہنے بھیجا تھا کہ ”غلطی سے جانور کے خون کے چھینٹے آپ کے گھر کی دیوار پر لگ گئے ہیں آپ ہمیں مُعاف فرما دیں، آپ چاہیں تو ہم آپ کے گھر کی دیوار پر نیا رنگ کروا دیتے ہیں۔“ خیر انہوں نے مسکراتے ہوئے ہمیں مُعاف کر دیا تھا۔ داڑھی والے حضرات کو اِس بات پر زیادہ توجہ دینی چاہیے ورنہ داڑھی منڈے لوگ مولوی طبقے کو بدنام کرتے ہیں کہ ”دیکھو قربانی کر کے ہمارے گھر کی دیوار کو خراب کر دیا اور ہم سے پوچھا تک نہیں، یہ مولانا لوگ ہوتے ہی ایسے ہیں۔“ دوسرے کی دیوار خراب کرنا شرعاً بُرا ہے لیکن مولوی کو نشانہ

---

[1] ...یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔(شعبہ ملفوظاتِ امیر اہلِ سنّت)

بنالینا یہ اس سے بھی بُرا ہے۔ دِینی و مذہبی لباس والے کو لوگ الگ بُرا کہتے ہیں، یہاں تک کہ لوگ مَعَاذَ اللّٰہ دِینِ اسلام کو بھی بُرا کہنے سے گریز نہیں کرتے۔

سفید لباس پر کالا دھبّا نمایاں نظر آتا ہے

ہمارے مُعاشرے کی بدتہذیبی یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ اگر داڑھی منڈا شخص کھڑے ہو کر کسی کو گالی دے دے تو لوگ اسے کچھ نہیں کہتے لیکن اگر مولوی کسی جگہ کھڑے ہو کر آواز سے ہنس لے تو لوگ اسے تنقید کا نشانہ بنا لیتے ہیں حالانکہ زور سے ہنسنا بُرا کام نہیں ہے۔ بہرحال داڑھی والے کو اِحتیاط سے کام لینا چاہیے کہ غیر مسلموں کا بھی اَطراف میں آنا جانا لگا رہتا ہے کہیں وہ اِسلام کا بُرا تاثر اپنے ذہن میں نہ بٹھا لیں۔ دعوتِ اسلامی والوں کو تو بہت زیادہ محتاط رہنا چاہیے کہ سفید لباس پر کالا دھبّا نمایاں نظر آتا ہے۔

گلی میں جانور باندھ کر راہ گیروں کا راستہ تنگ کر دینا کیسا؟

سوال: اپنے گھر کے باہر جانور باندھ کر راہ گیروں کا راستہ تنگ کر دینے والوں کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟[1]

جواب: جو لوگ اپنے گھر کے باہر جانور باندھتے ہیں وہ جانے انجانے میں راہ گیروں کا راستہ تنگ کر دیتے ہیں بعض تو بالکل ہی راستہ ختم کر دیتے ہیں۔ گلی کا راستہ تنگ کرنا یا ختم کر دینا شریف آدمی کا کام نہیں ہوتا بلکہ یہ کام تو بدمعاشی والا ہے جیسا کہ اگر کوئی بزرگ ہے اور اسے چلنے میں کافی دُشواری کا سامنا ہوتا ہے وہ بڑی مشکل سے مسجد پہنچا تھا اب جہاں سے راستہ گھیر لیا گیا ہے یہاں سے اس کا گھر قریب ہے لیکن اُسے کہا جاتا ہے کہ وہاں سے گھوم کر جاؤ یہ دادا گیری نہیں تو اور کیا ہے؟ البتہ راستہ تنگ کرنے والا ہر شخص بدمعاش ہو یہ ضَروری نہیں۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ جہاں جانور کرائے پر رکھے جا رہے ہوتے ہیں ان کا محافظ بدمعاش بنا بیٹھا ہوتا ہے اور شریف آدمی اس کے پاس جانور رکھواتے ہوئے بھی گھبراتا ہے۔ بعض لوگ تو ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنے جانور کو رات میں کرائے والی جگہ پر رکھتے ہیں لیکن دِن میں اپنے گھر کے باہر باندھتے ہیں کیونکہ بچے جانور سے کھیلتے ہیں۔

---

1 ...یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔(شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

www.dawateislami.net

قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملتی ہے

سوال: قربانی کرنے والے کو کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟

جواب: قربانی کرنے والے کو قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلے میں ایک نیکی ملتی ہے۔[1]

عید الفطر کو چھوٹی عید اور عید الاضحیٰ کو بڑی عید کیوں کہتے ہیں؟

سوال: عید الفطر کو چھوٹی عید اور عید الاضحیٰ کو بڑی عید کیوں کہتے ہیں؟ (محمد مہد، نیوزیلینڈ)

جواب: عید الفطر کو چھوٹی عید اور عید الاضحیٰ کو بڑی عید کہنا یہ عوامی اِصطلاح ہے جو لوگوں میں مشہور ہے۔ میں تو عید الفطر اور عید الاضحیٰ ہی کہتا ہوں۔

کعبے کے گرد رو رو کر چکر لگانے والا اونٹ

سوال: جس وقت قربانی کا دِن قریب ہوتا ہے تو دیکھا جاتا ہے کہ قربانی کے جانور کی آنکھوں میں آنسو ہوتے ہیں جیسا کہ آپ دیکھ بھی رہے ہیں، ہم نے بچپن سے یہی سنا ہے کہ قربانی سے پہلے آنے والی رات کو جانور خواب میں چُھریاں دیکھتا ہے جس سے اسے معلوم ہو جاتا ہے کہ اگلے دِن اسے ذَبح ہونا ہے۔ کیا یہ دُرُست بات ہے؟ اگر نہیں تو جانور روتا کیوں ہے؟ نیز بعض لوگوں نے جانور کے گلے میں کالا دھاگا ڈالا ہوتا ہے، جب پوچھا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ اس سے جانور کو نظر نہیں لگتی، کیا ایسا کرنا دُرُست ہے؟ مزید اگر جانور کو نظر لگنے سے بچانے کا کوئی وَظیفہ ہو تو وہ بھی اِرشاد فرما دیجئے۔

(ویڈیو دِکھا کر کیا گیا سوال)

جواب: ویڈیو میں جانور کو روتا ہوا دِکھایا تو گیا ہے، اب جانور کیوں رو رہا ہے؟ یہ اللہ پاک ہی بہتر جانتا ہے، کیا معلوم اس کی آنکھ میں جلن ہو یا کسی وجہ سے اس کی آنکھ دُکھ رہی ہو۔ اگر کوئی مرض ہے تو جانوروں کا ڈاکٹر بتا دے گا کہ اس کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ دِیگر جانور بھی تو روتے ہیں، رات میں ان کے رونے کی آوازیں بھی سنائی دیتی ہیں لیکن ہر جانور کے رونے کی آواز مختلف ہوتی ہے۔ کتابوں میں ایک اونٹ کا واقعہ ملتا ہے کہ ایک اونٹ مکۂ مکرمہ میں روتا ہوا داخل ہوا حتّٰی

1 ......ترمذی، کتاب الاضاحی، باب ما جاء فی فضل الاضحیۃ، ۳/۱۲۶، حدیث:۱۴۹۸۔

www.dawateislami.net

کہ وہ اونٹ مسجدِ حرام میں داخل ہو گیا اور کعبہ کے گرد چکر لگانے لگا، اس نے پورے سات چکر لگائے اور حجرِ اسود کی طرف رُخ کر کے بیٹھ گیا، وہ مسلسل روہی رہا تھا یہاں تک کہ وہیں بیٹھے بیٹھے اس کا دَم نکل گیا۔لوگ بھی اس اونٹ سے بڑے متأثر ہوئے اور اُسے اُٹھا کر صَفا اور مروہ کے دَرمیان دفنا دیا۔(1)

کیا قربانی کے جانور کو خواب میں چُھریاں دِکھائی جاتی ہیں؟

جہاں تک جانور کے خواب میں چُھریاں دیکھنے کا تعلق ہے تو یہ سب بچوں کی باتیں ہیں، ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ اگر جانور کو خواب میں چُھریاں دِکھادی جاتی ہیں اور اسے معلوم ہو جاتا ہے کہ اگلے دِن اسے ذَبح ہونا ہے تو اتنا کچھ دیکھنے کے بعد کیا جانور کسی کے قابو میں رہے گا۔ رہی بات جانوروں کو نظر لگنے کی تو یہ دُرست ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: اونٹ کو نظر لگ جائے تو نظر اسے دیگ میں داخل کر دیتی ہے۔(2) نظر تو ہر چیز کو لگ جاتی ہے۔ نظر سے بچنے کے لیے کالے دھاگے کا اگر کوئی ٹوٹکا ہے تو اِس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر 49 مَرتبہ یَا اللّٰہ پڑھ کر جانور پر دَم کر دیا جائے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ جانور کو نظر نہیں لگے گی۔ اگر نظر لگ گئی ہے تو سورۃُ الفلق اور سورۃُ النّاس پڑھ کر دَم کرنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ نظر اُتر جائے گی۔

کیا قربانی کے لیے مکمل جانور لینا ضَروری ہے؟

سوال: بعض لوگ اتنی اِستطاعت نہیں رکھتے کہ قربانی کا جانور لے سکیں بالآخر وہ اپنی اِستطاعت کے مُطابق قربانی کے جانور میں حصہ ڈال دیتے ہیں جبکہ بعض لوگ قربانی کا مکمل جانور ہی لے لیتے ہیں۔ایسا بھی دیکھا جاتا ہے کہ جس نے قربانی کا جانور لیا ہوتا ہے وہ اس شخص سے پوچھتا ہے کہ کیا جانور لیا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ نہیں بلکہ حصہ ڈالا ہے، تب مکمل جانور خریدنے والا کہتا ہے کہ ”ہم نے تو پورا جانور ہی خریدا ہے“ اس کے بولنے میں ایسا بھی محسوس ہوتا ہے کہ گویا وہ اِترا رہا ہے، کیا اس کا ایسا کرنا دُرست ہے؟ (ایک چھوٹی بچی کا سوال)

---

1 ...کتاب الحج، ص ۱۱۴ تا ۱۱۵۔

2 ...مسند الشهاب، الباب السابع، ان العين لتدخل الرجل القبر ، ۲/ ۱۴۰، حدیث: ۱۰۵۷۔

www.dawateislami.net

جواب: کہنے والے نے اِتراتے ہوئے کہا ہے یا تحدیثِ نعمت کے لیے کہا ہے یہ کنفرم نہیں ہے، تحدیثِ نعمت یہ کہ ”مجھے اللہ پاک نے قربانی کرنے کے لیے مکمل جانور لینے کی سعادت دی ہے، اللہ پاک کا بڑا کرم ہے۔“ اگر وہ واقعی تکبّر سے کہہ رہا ہے تو بھی یقینی طور پر نہیں کہا جاسکتا کہ اس نے تکبر کیا ہے۔ بہر حال مسلمان سے حُسنِ ظن ہی رکھنا چاہیے۔ ہاں اگر واضح کہتا ہے کہ ہم لوگوں نے قربانی کا جانور لیا ہے اور تم نے جانور میں حصہ ڈالا ہے تم نے کنجوسی سے کام لیا ہے تو اب اس کا یہ کہنا دوسرے کی دِل آزاری کا باعث بن جائے گا۔ دِل بڑا رکھنا چاہیے اور کوشش کرنی چاہیے کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں زیادہ سے زیادہ قربانی کی جائے۔

قربانی کا گوشت کسے دینا چاہیے؟

سوال: کیا قربانی کا گوشت انہیں دیا جاسکتا ہے جنہوں نے قربانی کی ہے یا پھر صرف انہیں ہی دیا جائے گا جنہوں نے قربانی نہیں کی؟ نیز کیا گوشت دینے یا نہ دینے کی وجہ سے قربانی میں کوئی نقص آئے گا؟ (SMS کے ذریعے سوال)

جواب: جن کے گھر قربانی ہوئی ہے قربانی کے جانور کا گوشت انہیں بھی دے سکتے ہیں اور جن کے گھر قربانی نہیں ہوئی انہیں بھی دے سکتے ہیں، یوں ہی قربانی کا گوشت غریب کو بھی دے سکتے ہیں اور مالدار کو بھی دے سکتے ہیں۔ نیز اگر کسی کو بھی نہیں دینا چاہتے تب بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے اور نہ ہی قربانی میں کوئی فرق آئے گا۔ البتہ مستحب یہ ہے کہ قربانی کے گوشت کے تین حصے کیے جائیں، ایک حصہ غریبوں کے لیے، ایک حصہ دوست اَحباب کے لیے اور ایک حصہ اپنے لیے رکھ لیا جائے۔ (1)

کیا کمیٹی کی رَقم سے قربانی کا جانور لے سکتے ہیں؟

سوال: بعض عورتیں گھروں میں کمیٹیاں ڈالتی ہیں کیا عورت ان کمیٹی کے پیسوں سے قربانی کر سکتی ہے؟

جواب: اپنے ذاتی پیسے ہیں تو قربانی کر سکتی ہے اور اگر عورت پر قربانی واجب ہے تو شوہر کے منع کرنے کے باوجود عورت قربانی کرے گی۔

(1) ......فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الاضحیۃ، الباب الخامس فی بیان محل الاقامۃ الواجب، ۵/۳۰۰۔

www.dawateislami.net

جس عورت کا حق مہر اسے ابھی تک نہ ملا ہو کیا اس پر قربانی واجب ہے؟

سوال: بعض خواتین کا حق مہر ایک لاکھ، دو لاکھ یا ڈھائی لاکھ روپے ہوتا ہے لیکن انہیں اب تک ملا نہیں ہوتا بلکہ اسے بعد میں ادا کرنا ہوتا ہے کیا اس صورت میں ان پر قربانی واجب ہو جائے گی؟ (محمد سلمان)

جواب: عورت کو ابھی تک حق مہر ملا نہیں اور نہ ہی وہ ان پیسوں کی مالک بنی ہے لہٰذا اس پر قربانی واجب نہیں ہے۔ ہاں اگر حق مہر کے علاوہ اس کے پاس اتنی رَقم ہے جس سے اس پر قربانی واجب ہوتی ہو تو یہ ایک الگ صورت ہے۔[1]

جس گھر میں مَیِّت ہو کیا وہ لوگ قربانی کر سکتے ہیں؟

سوال: جس کا اِنتقال عید الاضحیٰ کے کچھ وقت پہلے ہو گیا کیا اس کی قربانی گھر والوں پر کرنا ضَروری ہے؟

جواب: مَرنے والا تو اس دُنیا سے چلا گیا ہے اب اس کی طرف سے قربانی نہیں کی جا سکتی اور نہ ہی اس کی اولاد پر اس کی طرف سے قربانی کرنا واجب ہے۔ ہاں اس کے اِیصالِ ثواب کے لیے قربانی کر سکتے ہیں کہ قربانی کا ثواب مرحوم کو پہنچے۔ ہمارے مُعاشرے میں یہ غَلَط رواج موجود ہے کہ جس گھر میں اِنتقال ہو جاتا ہے اس گھر کے لوگ عید نہیں مناتے، کئی لوگ تو قربانیاں بھی نہیں کرتے حالانکہ مَیِّت اگر گھر میں رکھی ہوئی ہو تب بھی قربانی واجب ہونے کی صورت میں کرنی لازم ہے وہ الگ بات ہے کہ گھر والے غم میں نڈھال ہوتے ہیں مگر اس صورت میں کسی جاننے والے کو اپنا وکیل بنا سکتے ہیں کہ میری طرف سے قربانی کر دو۔ بہر حال قربانی کرنا جس پر واجب ہے اسے ہر حال میں کرنی ہو گی۔

نیا چاند دیکھ کر دُعا مانگنا کیسا؟

سوال: کیا چاند کو دیکھ کر دعا مانگنی چاہیے؟[2]

جواب: جی ہاں! چاند دیکھ کر اس کی طرف پیٹھ کر کے دُعا مانگنے کا ذِکر حدیثِ پاک میں موجود ہے۔[3] چاند دیکھ کر

---

1 ...... عورت کا مَہر شوہر کے ذمہ باقی ہے اور شوہر مالدار ہے تو اس مَہر کی وجہ سے عورت کو مالک نصاب نہیں مانا جائے گا اگرچہ مَہر معجّل ہو اور اگر عورت کے پاس اس کے سوا بقدر نصاب مال نہیں ہے تو عورت پر قربانی واجب نہیں ہو گی۔ (بہارِ شریعت، ۳/ ۳۳۳، حصہ: ۱۵)

2 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

3 ...... ابو داؤد، کتابُ الادب، بابُ مایقول الرجل اذا... الخ، ۴/ ۴۲۰، حدیث: ۵۰۹۳۔

www.dawateislami.net

پڑھنے کی دُعا: اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللہُ یعنی اے اللہ پاک! اسے ہم پر امن و ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما، (اے چاند) میرا اور تیرا رب، اللہ پاک ہے۔[1]

چاند رات کو سورۃُ الملک پڑھنے کی فضیلت

سوال: ہر اسلامی مہینے کی چاند رات کو سورۃُ الملک پڑھنے کی جو فضیلت ہے کیا اس فضیلت کو سورۃُ الملک معمول کے مطابق پڑھنے والا بھی پائے گا یا اسے الگ سے سورۃ الملک پڑھنی ہو گی؟

جواب: جو اَفراد سورۃُ الملک پڑھنے کے عادی ہیں انہیں تو یہ فضیلت حاصل ہو جائے گی اگرچہ ان کو اس فضیلت کا علم ہی نہ ہو۔ بہر حال ہر اسلامی مہینے کی چاند رات کو سورۃ الملک پڑھنے کی فضیلت اپنی جگہ ہے کہ اس کی 30 آیتوں کے پڑھنے کے سبب مہینے کے دن امن میں گزریں گے۔[2]

جادو سے حفاظت کے لیے ٹوٹکا اِستعمال کرنا کیسا؟

سوال: بعض لوگ اپنی دکان یا گھر میں اونٹ کی ہڈی لٹکاتے ہیں، ان کا کہنا یہ ہوتا ہے کہ اس سے جادو اور آسیب سے حفاظت ہوتی ہے مزید گھر اور دکان دیگر آفات وغیرہ سے بھی محفوظ ہو جاتے ہیں۔ کیا ایسا کرنا شرعاً دُرُست ہے؟

جواب: آج کل ہر جگہ فیشن کا دَور دَورا ہے، ہڈی تو کیا لوگ اور بھی بہت سی چیزیں لٹکاتے ہیں، ان کی نظر میں یہ ڈیکوریشن ہوتی ہے۔ اُونٹ کی ہڈی کو جادو کے اثر سے محفوظ رہنے کے لیے لٹکانا اگر یہ واقعی ٹوٹکا ہے تو کوئی حرج نہیں ہے، وگرنہ یہ فضول اور عبث کام ٹھہرے گا۔

مسلمان سے حُسنِ ظن رکھنا چاہیے

سوال: بعض مُعاملات ایسے ہوتے ہیں کہ جنہیں دیکھ کر حُسنِ ظن نہیں رکھا جا سکتا، ایسی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟ (محمد عمران)

جواب: اگر واقعی ایسا مقام ہے جہاں بد گمانی کرنا گناہ ہے تو وہاں تکلُّفاً خاموشی اِختیار کرنی ہو گی اور اپنی توجہ اس طرف سے ہٹا کر کوشش کر کے حُسنِ ظن بنانا پڑے گا۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: مسلمان کے

---

1 ...... اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللہُ۔ (ترمذی، کتاب الدعوات، باب ما یقول عند رؤیۃ الھلال، ۵/۲۸۱، حدیث: ۳۴۶۲)

2 ...... مدنی پنج سورۃ، ص ۱۱۴۔

www.dawateislami.net

فعل کو حُسنِ ظن پر محمول کرنا چاہیے۔[1] لہٰذا جہاں تک ممکن ہو حُسنِ ظن ہی کو تلاش کیا جائے اور بدگمانی سے دور رہا جائے۔ دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کا رِسالہ ”بدگمانی“ خرید کر ہر ایک کو اس کا مُطالعہ کرنا چاہیے، اس کی برکت سے اِنْ شَآءَاللّٰه بدگمانی سے دور رہنے کا ذہن بنے گا۔

داڑھی والی جگہ پر دانے ہو جائیں تو داڑھی کا کیا حکم ہے؟

سوال: جس شخص کی داڑھی والی جگہ پر دانے نکل آئے ہوں تو کیا ایسا شخص اپنی داڑھی منڈا سکتا ہے؟ (محمد عمیر) نیز سر پر دانے نکلنے اور خارش ہونے کی وجہ بھی بیان فرما دیجیے۔

جواب: بہتر یہ ہے کہ اِس مسئلے کا جواب دارُ الافتاء اہلِ سنّت سے حاصل کیا جائے۔ بعض لوگ سر پر عمامہ بھی نہیں باندھتے اور کہتے ہیں کہ عمامہ باندھنے سے سر پر دانے نکل آتے ہیں۔ یوں ہی کچھ لوگ زُلفیں بھی نہیں رکھتے کہ خارش ہو جاتی ہے۔ سر پر تیل نہ لگانے کی وجہ سے دانے نکلتے اور سر میں خارش ہوتی ہے، جس طرح دَرختوں کی خوراک پانی ہے کہ اگر انہیں پانی نہ دیا جائے تو وہ مُرجھا جاتے ہیں اِسی طرح سر کے بالوں کی خوراک تیل ہے، کم از کم ایک دِن چھوڑ کر سر کے بالوں میں تیل ڈالنا چاہیے۔ اِس کے علاوہ اپنے بالوں کو صابن سے دھو بھی لینا چاہیے کہ نہیں دھوئیں گے تو بدبو پیدا ہو جائے گی، اس کے ساتھ ساتھ بالوں میں کنگھی بھی کرتے رہنا چاہیے۔ بالوں کی بھی ایک عمر ہوتی ہے جس کے بعد وہ ٹوٹ جاتے ہیں اور اس کی جگہ نئے بال اُگ آتے ہیں۔ بعض لوگ سر کے بالوں پر تیل نہیں لگاتے اور نہ ہی صابن سے دھوتے ہیں پھر بعد میں شکایت کر رہے ہوتے ہیں کہ ہمارے بال جھڑنا بند نہیں ہوتے کوئی طریقہ بتائیں کہ بال جھڑنا بند ہو جائیں۔ بہرحال سر اور داڑھی منڈانے سے دانے ختم ہو جائیں یہ ضَروری نہیں ہے۔

شیطان کے مَرنے کی دُعا کرنا کیسا؟

سوال: کیا شیطان کے مَرنے کی دُعا کر سکتے ہیں؟

جواب: شیطان کو موت تو آئے گی لیکن ہماری دُعا اور بددُعا سے اس کا مَرنا ممکن نہیں ہے۔ قرآنِ پاک میں ہے:

---

[1] ...... فتاویٰ رضویہ، ۵/ ۳۲۴۔

﴿قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ(۳۶)﴾[1] ترجمۂ کنزالایمان: ”بولا اے میرے رب! تو مجھے مہلت دے اس دن تک کہ وہ اٹھائے جائیں۔“ اسے قیامت تک کے لیے مہلت ہے۔ جس وقت صور پھونکا جائے گا یہ لعین اس وقت مَرے گا۔ عام جنّات کو بھی شیطان کہا جاتا ہے یہ تو عموماً مَرتے رہتے ہیں۔

چھوٹی سی تکلیف کے باعث نماز ترک کرنا کیسا؟

سوال: جو لوگ یہ کہہ کر نماز چھوڑ دیتے ہیں کہ ہماری ہڈیوں میں دَرد ہے یا ہمارے جسم میں دَرد ہے تو ایسوں کے لیے شریعت کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز تو کسی صورت مُعاف نہیں ہے یہ تو فرض ہے، اگر کوئی نہیں پڑھے گا تو گناہ گار ہو گا اور توبہ کرنی بھی لازم ہو گی۔ جتنی نمازیں قضا کی ہیں ان سب کو پڑھنا ہو گا ورنہ جہنم کا عذاب برداشت نہیں ہو سکے گا۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جس نے قصداً یعنی جان بوجھ کر ایک وقت کی بھی نماز چھوڑی تو وہ ہزاروں برس جہنم میں رہنے کا مستحق ہو گیا، مسلمانوں کو چاہیے کہ اسے بالکل تنہا چھوڑ دیں نہ ہی کوئی مسلمان اس سے بات کرے نہ ہی اس کے پاس بیٹھے بے شک وہ اسی چیز کا حقدار ہے۔[2] اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے: ﴿وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ(۶۸)﴾[3] ترجمۂ کنزالایمان: ”اور جو کہیں تجھے شیطان بھلاوے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔“ حضرتِ سیِّدُنا امام محمد بن احمد ذہبی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: کہا گیا ہے کہ جہنم میں ایک وادی ہے جس کا نام ویل ہے، اگر اس میں دُنیا کے پہاڑ ڈالے جائیں تو وہ بھی اس کی گرمی سے پگھل جائیں یہ ان لوگوں کا ٹھکانا ہے جو نماز میں سستی کرتے اور وقت کے بعد قضا کر کے پڑھتے ہیں مگر یہ کہ وہ اپنی کوتاہی یعنی غلطی پر نادم ہوں اور بارگاہِ خداوندی میں توبہ کریں۔[4]

اللہ پاک کے آخری نبی ”محمد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم“ ہیں

سوال: حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذات کے لیے ایسا کون سا جملہ لکھا جائے جس سے ہمارے بچے بچے کے ذہن میں یہ بات بیٹھ جائے کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی اللہ پاک کے آخری نبی ہیں؟

1 ...پ۱۴، الحجر: ۳۶۔ 2 ...فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۱۵۸۔ 3 ...پ۷، الانعام: ۶۸۔ 4 ...الکبائر، الکبیرۃ الرابعۃ، فی ترک الصلاۃ، ص۱۹۔

www.dawateislami.net

جواب: لفظِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن کے ساتھ ساتھ اللہ پاک کے آخری نبی بھی لکھ دینا چاہیے کہ یہ زیادہ بہتر ہے۔ حضور صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے آخری نبی ہیں اور یہی ہمارا عقیدہ ہے۔ زمانے میں دجّال بھی بہت ہوئے ہیں، حال ہی میں مرزا غلام احمد قادیانی دجّال گزرا ہے اور اسے نبی ماننے والے بھی اس دُنیا میں موجود ہیں اور یہ سب کافر و مُرتد ہیں۔ بے شک حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی آخری نبی ہیں۔ اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خود فرمایا ہے: لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ یعنی میرے بعد کوئی نبی نہیں۔[1] حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذات کے لیے یہ جملہ "اللہ پاک کے آخری نبی" لکھیں تاکہ ہمارے بچے بچے کے دماغ میں یہ بات بیٹھ جائے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذات ہی آخری نبی ہے۔

کیا جنّت میں بھی بارش ہو گی؟

سوال: کیا جنّت میں بھی بارش ہو گی؟

جواب: حدیثِ پاک میں اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جنّت میں اللہ پاک کے دِیدار کی تفصیل بیان کرتے ہوئے اِرشاد فرمایا کہ جنتیوں پر ایک بادل چھا جائے گا اور ایسی خوشبو کی بارش برسائے گا جو انہوں نے اس سے پہلے کبھی نہیں سونگھی ہو گی۔[2] ایک اور حدیثِ پاک میں اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جنّت کی نعمتوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جنتیوں کے پاس بادل جیسی چیز آئے گی جس میں ایسی چیزیں پوشیدہ یعنی چھپی ہوئی ہوں گی جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہو گا اور نہ کسی کان نے سنا ہو گا، جنتی اس سے کہیں گے ہم پر بارش برسا، چنانچہ ان پر بارش برسنا شروع ہو گی، یہاں تک کہ ان کی اُمیدوں سے بڑھ کر بارش ہو گی۔[3] حضرتِ سَیِّدُنا کثیر بن مرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: جنتیوں کے پاس سے بادل گزرے گا اور کہے گا تم کس چیز کی بارش چاہتے ہو! جنتی جس چیز کی تمنا کریں گے بادل اسی چیز کی بارش برسائے گا۔[4]

---

1. ......بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب ماذکر عن بنی اسرائیل، ٢/٤٦١، حدیث: ٣٤٥٥۔
2. ......ترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، باب ما جاء فی سوق الجنۃ، ٤/٢٤٧، حدیث: ٢٥٥٨۔
3. ......الزواجر عن اقتراف الکبائر، الخاتمۃ، الامر الرابع فی الجنۃ ونعیمھا...الخ، ٢/٥١٨۔
4. ......تفسیر ابن کثیر، پ٢٦، ق، تحت الآیۃ: ٣٥، ٧/٣٨٠۔

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	کعبے کے گرد دَورہ کر چکر لگانے والا اونٹ	10
ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا قربانی کرنے کا واقعہ	1	کیا قربانی کے جانور کو خواب میں چُھریاں دِکھائی جاتی ہیں؟	11
شیطان کو تین مقامات پر کنکریاں ماری گئیں	2	کیا قربانی کے لیے مکمل جانور لینا ضَروری ہے؟	11
اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ پاک کے حکم کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دیا	3	قربانی کا گوشت کسے دینا چاہیے؟	12
تکبیرِ تشریق کے الفاظ کس نے کہے؟	4	کیا کمیٹی کی رَقم سے قربانی کا جانور لے سکتے ہیں؟	12
رَمَضانُ المبارک کا آخری عشرہ افضل ہے یا ذوالحجہ کا پہلا عشرہ؟	4	جس عورت کا حق مہر اسے ابھی تک نہ ملا ہو کیا اس پر قربانی واجب ہے؟	13
ذوالحجۃ الحرام کے پہلے عشرے کے فضائل	5	جس گھر میں مَیِّت ہو کیا وہ لوگ قربانی کر سکتے ہیں؟	13
ذوالحجہ کی پہلی 10 راتوں میں اپنے چراغ نہ بجھایا کرو	6	نیا چاند دیکھ کر دُعا مانگنا کیسا؟	13
جانور کو غریب کہنا کیسا؟	6	چاند رات کو سورۃُ الملک پڑھنے کی فضیلت	14
قربانی کے جانور کو تکلیف دینا کیسا؟	7	جادو سے حفاظت کے لیے ٹوٹکا اِستعمال کرنا کیسا؟	14
جانور ذَبح کرنے کی اِحتیاطیں	8	مسلمان سے حُسنِ ظن رکھنا چاہیے	14
غلطی سے خون کے چھینٹے دیوار پر لگ جانے سے مُعافی مانگی	8	داڑھی والی جگہ پر دانے ہو جائیں تو داڑھی کا کیا حکم ہے؟	15
سفید لباس پر کالا دھبّا نمایاں نظر آتا ہے	9	شیطان کے مرنے کی دُعا کرنا کیسا؟	15
گلی میں جانور باندھ کر راہ گیروں کا راستہ تنگ کر دینا کیسا؟	9	چھوٹی سی تکلیف کے باعث نماز ترک کرنا کیسا؟	16
قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملتی ہے	10	اللہ پاک کے آخری نبی "محمد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم" ہیں	16
عید الفطر کو چھوٹی عید اور عید الاضحیٰ کو بڑی عید کیوں کہتے ہیں؟	10	کیا جنّت میں بھی بارش ہو گی؟	17

www.dawateislami.net

ماخذ و مراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفیٰ	مطبوعات
تفسیر کبیر	امام فخر الدین محمد بن عمر بن حسین رازی، متوفی ۶۰۶ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۰ھ
تفسیر خازن	علامہ علاء الدین علی بن محمد بغدادی، متوفی ۷۴۱ھ	المطبعۃ المیمنیہ مصر ۱۳۱۷ھ
تفسیر ابن کثیر	ابو الفداء اسماعیل بن عمر بن کثیر، متوفی ۷۷۴ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
بخاری	امام ابو عبدُ اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
ابن ماجہ	امام ابو عبدُ اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
ابو داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۱ھ
نسائی	امام ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب نسائی، متوفی ۳۰۳ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۶ھ
ابن خزیمہ	محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری، متوفی ۳۱۱ھ	دار المعرفۃ بیروت
مستدرک	امام ابو عبدُ اللہ محمد بن عبدُ اللہ حاکم نیشاپوری، متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۸ھ
شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۱ھ
مسند شہاب	محمد بن سلامۃ بن جعفر ابو عبدُ اللہ القضاعی، متوفی ۴۵۴ھ	مؤسسۃ الرسالۃ بیروت ۱۴۰۷ھ
لمعات التنقیح	شیخ عبد الحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	دار النوادر بیروت
حلیۃ الاولیاء	حافظ ابو نعیم احمد بن عبدُ اللہ اصفہانی شافعی، متوفی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
کتاب الکبائر للذہبی	امام محمد بن احمد بن عثمان ذہبی، متوفی ۷۴۸ھ	پشاور
الزواجر عن اقتراف الکبائر	ابو العباس احمد بن محمد ابن حجر ہیتمی، متوفی ۹۷۴ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
فتاویٰ ہندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱ھ، وعلمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
الاختیار	امام عبدُ اللہ بن محمود الحنفی، متوفی ۶۸۳ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
بہشت کی کنجیاں	علامہ عبد المصطفےٰ اعظمی، متوفی ۱۴۰۶ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
کتاب الحج	مولانا مفتی شاہ محمد محمود الوری	مکتبہ نعمانیہ سیالکوٹ
مدنی پنج سورۃ	امیر اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
اسلامی مہینوں کے فضائل	مجلس المدینۃ العلمیۃ	مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مدنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''**غورِ فکر**'' کے ذریعے **مدنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مدنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ''**مدنی انعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''**مدنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

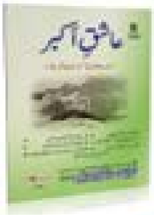

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net